سوال

(178) نماز جمعہ کے بعد چار رکعات کو دو دو کر کے پڑھنا چاہیے یا اکٹھی چار رکعت

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

نماز جمعہ کے بعد اگر چار رکعت پڑھنا چاہے تو دو دو پڑھے یا ایک ہی دفعہ چار پڑھے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

دونوں طرح جائز ہے، چاہے دو دو کر کے پڑھے یا اکھٹی چار رکعت پڑھے۔ اسی طرح اگر ظہر کی جماعت سے پہلے آ کر دو رکعت پر اکتفا کر لے تو یہ بھی جائز ہے اور اگر ظہر کی پہلی دو رکعتیں نماز کے بعد پڑھ لے تو بھی ٹھیک ہے۔ تاہم جمعہ کی نماز سے پہلے کوئی سنت موکدہ ثابت نہیں، ہاں نوافل حسب توفیق پڑھ لے۔ تاہم نوافل شروع کر لینے سے واجب نہیں ہو جاتے، جیسے قرآن مجید میں ہے :

مَا عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مِن سَبِيلٍ

ہاں اگر نماز جمعہ کے بعد ان کو مکمل کرے تو بہت اچھا ہے۔ اسی طرح دوسری نمازوں کی سنتوں کا حکم ہے، والله اعلم۔ لیکن سنن میں سستی باعث مواخذہ ہے۔ سنن رواتب کی حفاظت کرنی چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص528

محدث فتویٰ